اسلامیات

سوال

اسلام کی تعلیمات کی روشنی میں طبقاتی معاشرت کی حیثیت متعین کریں۔ اور اس کے انسانی سماج پر اثرات کا جائزہ لیں۔

جواب

1- تعارف

اسلام انسانیت کو ایک الہی معاشرت فراہم کرتا ہے۔ جس کی بنیاد عدل، مساوات اور انسانی کرامت پر ہے۔ اسلام میں کسی بھی طبقاتی نظام یا نسلی معاشی اور سماجی تفریق کو بنیادی قدر نہیں مانا گیا۔ بلکہ انسان کی قدر کا معیار تقویٰ قرار دیا گیا ہے۔

2- اسلام میں طبقاتی تفریق کی نفی

اسلام واضح طور پر طبقاتی معاشرے کی تائید نہیں کرتا۔ ہر انسان اللہ کی مخلوق

اور برابری کا حق دیتا ہے۔

قرآن بتاتا ہے

ولقد کرمنا بنی آدم

ترجمہ:- بیشک ہم نے اولادِ آدم کو عزت دی۔ (بنی اسرائیل: 70)

3۔ تقویٰ کو معیارِ فضیلت قرار دینا

اسلام کے مطابق انسان کی دولت، قدرت، حسب نسب، یا معاشرے یا معاشرتی مرتبہ سے نہیں بلکہ تقویٰ سے ہے۔ تقویٰ انسان کو معاشرے میں رہنے کے اصول بذریعہ اسلام کے ذریعے بتاتا ہے جس سے معاشرہ امن سے رہتا ہے۔

إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ

ترجمہ:- اللہ کے نزدیک برتری کا معیار صرف تقویٰ ہے۔

(الحجرات: 13)

4۔ سماجی مساوات کی تعلیم

نبیؐ نے فرمایا کہ تمام انسان آدم کی اولاد ہیں۔ اس فرمان سے ثابت ہوتا ہے کہ اسلام میں سماجی مساوات بنیادی قدر ہے۔ اور طبقاتی سطحوں کی تقسیم قابل قبول نہیں ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر کوئی فوقیت نہیں ہے۔ نہ ہی کسی کالے کو گورے پر اور کسی گورے کو کالے پر۔

5۔ دولت کی منصفانہ تقسیم کا اصول

اسلام معاشی نا برابری کے خاتمے کے لیے زکوٰۃ، صدقات، وراثت اور کفالت کے اصول وضع کرتا ہے۔

قرآن میں ہے

كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنكُمْ

ترجمہ:۔ "دولت صرف مالداروں کے درمیان گھومتی نہ رہے"

تاکہ دولت صرف ایک طبقے تک محدود نہ رہے۔

Date: __/__/20

M T W T F S

۵۔ غلامی جاگیرداری اور استحصالی نظام کا خاتمہ

اسلام نے غلاموں کی آزادی، ان کے حقوق اور مساوات کے اصول سے ایک طبقاتی استحصالی معاشرت کی بنیادیں ختم کر دیں۔ یہ اقدام انسانی معاشرے میں عدل اور بھائی چارہ کے فروغ کا ذریعہ بنا۔

طبقاتی معاشرے کے انسانی سماج پر اثرات

طبقاتی معاشرے سے انسانی سماجی زندگی پر درج ذیل اثرات پڑتے ہیں جس سے انسانی زندگی میں امن ممکن ہو جاتا ہے۔ یہ اثرات درج ذیل ہیں۔

(۱) معاشرتی عدم مساوات کا خاتمہ

اسلام طبقاتی خلیج کو ختم کر دیتا ہے۔ جس سے معاشرے میں نفسیاتی احساس محرومی اور سماجی بے چینی گھٹتی ہے۔ مساوات امن اور بھائی چارے کا ماحول پیدا کرتی ہے۔

القرآن:-

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ اخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ

زبانوں اور رنگوں کا اختلاف اللہ کی نشانی ہے۔ برتری کی بنیاد نہیں۔

Date: __/__/20

(2)۔ معاشی انصاف کا فروغ

جب طبقاتی تقسیم کم ہو تو ذرائع و وسائل کا منصفانہ استعمال ممکن ہوتا ہے۔ اسلامی اصول افراد کی ضروریات پوری کر کے اجتماعی خوشحالی کو بڑھاتے ہیں۔

القرآن:۔

إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ

ترجمہ:۔

بے شک اللہ عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے۔

(النحل: ۹۰)

(3)۔ سماجی ہم آہنگی اور اخوت

قرآن کی تعلیم

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ (الحجرات: ۱۰)

ترجمہ:۔ "سارے مسلمان بھائی بھائی ہیں"

یہ بات کو یقینی بناتی ہے کہ مسلمان ایک ہی بھائی چارے میں جڑے رہیں۔ جس سے معاشرے میں محبت، تعاون اور اعتمادی فضا قائم ہوتی ہے۔ اس بنیاد پر تمام مسلمان بھائی آپس میں برتری کے جھگڑے اور جانی نقصان کرنے سے گریز کریں گے۔ اسی لیے سماجی ہم آہنگی اور اخوت، طبقاتی معاشرے پر ایک اہم اثر ڈالتی ہے۔

Date: __/__/2025 (M)(T)(W)(T)(F)(S)

(4)۔ ظلم و استحصال کا خاتمہ

طبقاتی نظام عموماً ظلم، محرومی اور طاقتور کی اجارہ داری کو جنم دیتا ہے۔ اسلام کے عدالتی اور اخلاقی اصولوں سے اس نظام کو روک کر کمزور طبقات کے حقوق کی حفاظت کرتے ہیں۔ جس طرح "ہیومن رائٹ کمیشن آف پاکستان" (HRCP) ملک میں انسانی حقوق کی حفاظت کرتا ہے۔ اور ایس روٹی بلکہ احساس دے بنیادی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔

(5)۔ سماجی ترقی اور انسانی صلاحیتوں کا فروغ

جب برابری ہو تو ہر فرد کو تعلیم، روزگار اور ترقی کے مواقع ملتے ہیں۔ اسلام صلاحیت کی بنیاد پر ترقی کو فروغ دیتا ہے۔ جس سے معاشرہ مجموعی طور پر ترقی کرتا ہے۔ معاشرے میں کچھ افراد بچپن کی علمی دلچسپی کی وجہ سے تعلیم حاصل نہیں کر پاتے لیکن ان کا (Sense of humor) اور علم (Knowledge) اس قدر بہتر ہوتا ہے کہ ان کو جو کام بتایا جاتے یا تو وہ جلدی سیکھ جاتے ہیں یا ان کو پہلے سے معلوم ہوتا ہے۔ اس لیے اسلام نے اس بنیاد پر سب کو برابر کیا ہے۔

(6) امن و استحکام

Date: __/__/2025

طبقاتی معاشرے میں بغاوت، جرائم اور نفرت بڑھتی ہے۔ اسلامی مساوات ان عوامل کو ختم کر کے معاشرتی امن اور دیرپا استحکام لاتی ہے۔ "اسی طرح ملک اور غیر ملکی سطح پر اسلامی ممالک اور دیگر ممالک میں امن معاہدے کیے جاتے ہیں جس کی وجہ سے ملک میں امن پیدا ہوتا ہے۔ اور لڑائی جھگڑے سے گریز کی جاتی ہے"

(7) انسانی صلاحیتوں کے مساوی مواقع

جب طبقاتی دیوار نہ ہوں تو ہر فرد اپنی صلاحیت کے مطابق ترقی کر سکتا ہے۔ اس سے مجموعی قومی ترقی میں اضافہ ہوتا ہے جب انسان کو اس کی قابلیت اور صلاحیت کے مطابق کام دیا جائے گا تو اس کا وقت میں اور زیادہ مقدار میں ہوتا ممکن ہے جس سے معاشرہ جلدی سے ترقی کرتا ہے۔

(8)۔ انسانی کرامت کی پامالی

اسلام نے انسان کو برابر عزت دی ہے مگر طبقاتی معاشرہ امیر و غریب میں تفریق کر کے اس کرامت کو مجروح کرتا

Date: / /20

M T W T F S

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْ آدَمَ

ترجمہ:- بے شک ہم نے آدم کی اولاد کو عزت بخشی۔

(بنی اسرائیل : ۷۰)

(۹) سماجی نفرت اور حسد کا فروغ

طبقاتی سماج فروغ احساس محرومی کو بڑھاتا ہے۔ جو معاشرتی انتشار اور بغض پیدا کرتا ہے۔ اسلام اخوت کی تاکید کرتا ہے۔ تاکہ معاشرے میں بدحالی اور غیر عدم استحکام پیدا نہ ہو۔ جس سے معاشرہ طبقاتی بن جاتا ہے۔

(۱۰) دولت کی چند ہاتھوں میں گردش

اسی طرح طبقاتی سماج مالدار طبقے کو مزید مالدار بناتا ہے جس کی وجہ سے دولت عوام میں نہیں پھیلتی اور معاشرتی ترقی ممکن نہیں ہوتی ہے۔

القرآن:-

ترجمہ:- "دولت کو چند ہاتھوں تک محدود مت رکھو"

(11) جرائم اور بغاوت میں اضافہ

طبقاتی محرومی میں نوجوانوں میں بغاوت
جرائم، چوری، لاقانونیت کو بڑھاتی ہے۔ اس
لیے اسلام ظلم کے خلاف کھڑا ہونے کی ہدایت
دیتا ہے۔

آیت:
وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا

ترجمہ: اور زمین میں اصلاح کے بعد فساد نہ پھیلاؤ
(الاعراف: 56)

(12) قومی ترقی کی رفتار میں کمی

جب معاشرے میں مواقع غیر مساوی
ہوں تو مجموعی اقتصادی ترقی رک جاتی ہے۔ اسلام
برابری اور عدل کی بنیاد پر انسانی ترقی کا
راستہ ہموار کرتا ہے۔ جس سے سماج طبقاتی
معاشرت کو کم فروغ دیتا ہے۔

القرآن:
إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ

ترجمہ: بے شک اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ خود
اپنی حالت کو نہ بدلیں۔ (الرعد: 11)

نتیجہ

اسلام میں طبقاتی معاشرے کو کوئی
حیثیت نہیں ہے جس سے امیر امیر تر اور غریب
غریب تر ہوتا چلا جائے۔ جس سے معاشرے

میں امن کا قیام ممکن نہ ہو۔ طبقاتی معاشرے
میں لوگ دولت کی بنیاد میں معاشرے کو تقسیم
کر دیتے ہیں۔ جس سے معاشرے میں بگاڑ پیدا
ہو جاتا ہے۔ لیکن اسلام نے ان کو ختم کرنے اور
سیدھی طریقے سے بروئے کار لا کر زندگی گزارنے
کی تاکید کی ہے۔

15

good attempt!!!